سبق نمبر 9

[redacted]

گروپ کے رہنما دُعا کریں اور شاگرد بنانے کے اِس سبق اور گروپ کو خدا کے سپرد کریں۔

[redacted]

تعلیم دیں۔عبادت کیا ہے؟ عبادت کی تعریف مندرجہ ذیل ہے:

عبادت خدا کے خوف، بندگی، احترام، فرمانبرداری کا اعتراف کرنا ہے جو مختلف قسم کی دُعاؤں اور ہماری روزمرہ زندگی سے ظاہر ہوتی ہے۔

خدا کی عبادت کرنے کیلئے ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ خدا کون ہے؟ عبادت کے ہر موقع پر ہم خدا کی ایک خصوصیت کے بارے میں جانتے ہیں۔

(**گروپ کے رہنما**: خدا محبت ہے کی تعلیم کو پڑھیں)۔

موضوع: خدا محبت ہے

1۔ خدا کی فطرت محبت ہے۔

پڑھیں: یسعیاہ ۴۳:۲؛ رومیوں ۵:۸-۱۰۔

خدا دُنیا کے لوگوں سے ایک زِندگی بچانے والے کی طرح محبت کرتا ہے۔

زِندگی بچانے والا سیلاب کے پانی میں کود جاتا ہے یا ایک جلتے ہوئے گھر میں داخل ہو کر اپنی زِندگی کو داؤ پر لگا دیتا ہے تا کہ دُوسرے لوگوں کی جان بچا سکے۔سیلاب کا پانی (سحرِ ثلوم) ایک بے دِین اور بداعمال قوم کی علامت ہے جو کہ ساری دُنیا میں پھیل چکی ہے (یسعیاہ ۱۷:۱۲-۱۳)۔آگ (آگ کی بھٹی دس میں دانی ایل کے تیمی دوستوں کو پھینکا گیا دانی ایل ۳: ۲۵-۲۷) مسیحیوں کے خلاف ایذا رسانی کی علامت ہے۔

خدا دُنیا کے لوگوں سے ایک چرواہے کی طرح محبت کرتا ہے۔

ایک چرواہا اپنے کھوئی ہوئی بھڑوں سے محبت کرتا ہے اور جب تک اُنکو پا نہ لے تلاش جاری رکھتا ہے۔

خدا ہم سے ماں اور باپ جیسی محبت رکھتا ہے۔

ماں اپنے بچوں سے محبت رکھتی ہیں، اُنکی دیکھ بھال، حفاظت، پرورش اور تعلیم و تربیت کرتی ہے۔

خدا ہم سے اِس طرح محبت کرتا ہے جیسے دوست ایکدوسرے کیساتھ کرتے ہیں۔

دوست کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ دُوسرے دوستوں کے ساتھ رہے اور وہ ایک ساتھ دلچسپ اور اچھے کام کریں۔

لیکن سب سے بڑھ کر خدا خود قُربانی دے کر ہم سے محبت رکھتا ہے۔

خدا اپنی قُربانی دینے والی محبت کا ثبوت، یسوع کو صلیب پر اپنی جان دینے کے لئے حوالہ کرنے سے دیتا ہے۔وہ ہمیں گناہوں اور ابدی ہلاکت سے بچانے کے لئے خود قُربانی دے کر محبت رکھتا ہے۔خدا کی محبت یسوع کو ہمارے گناہوں کے بدلے کفارہ بخش قُربانی کے طور پر بھیجا۔اِس کا مطلب ہے کہ یسوع مسیح اپنی صلیبی موت کے وسیلہ سے ایسا بن گیا جس نے ہمارے گناہوں کے خلاف خدا کے واجب غصہ کو ختم کر دیا، ہمارے گناہوں کو اُٹھا لیا اور خدا کے ساتھ ہمارا میل ملاپ کروا دیا۔

2۔ خدا ہم سے محبت رکھنے میں پہل کرتا ہے۔

پڑھیں: ۱-یوحنا۴:۷-۲۱

خدا ہمارے حق میں ہمیشہ اپنے خیالوں، منصوبوں، الفاظ اور اعمال میں پہل کرتا ہے۔

اِس دُنیا کی تخلیق سے پیشتر

خدا نے ہم سے محبت کی اور طے کیا کہ ہم لازماً اُسکے روحانی بیٹیاں اور بیٹے بنیں (اِفسیوں۱:۴-۵)۔

ہمارے پیدا ہونے سے پیشتر۔

خدا نے یسوع مسیح کو بھیجا تا کہ ہمارے گناہوں کے بدلے صلیب پر مرے (۱-پطرس۳:۱۸)۔

اِس سے پیشتر کہ ہم نے اُسکے بارے میں سنا

خدا نے خود ہم تک پہنچنے کا فیصلہ کیا اور دُوسروں کو ہمارے پاس خوشخبری کا پیغام سنانے کے لئے بھیجا (رومیوں۱۰:۱۴-۱۷)۔

یسوع مسیح پر اِیمان لانے اور اُسکو قبول کرنے سے پیشتر۔

خُدا نے ہمارے دِلوں میں کام کیا تا کہ ہم خوشخبری کے پیغام کو سمجھیں اور اِیمان لائیں (یوحنا۱۶:۸)۔

خدا نے ہم سے محبت کرنے میں پہل کی تا کہ وہ ہمیں اپنے لئے جیت سکے۔ اور اب جب اُس نے ہمیں جیت لیا اور ہم نے اُسکو قبول کر لیا ہے تو ہم اُس کی محبت کا جواب محبت سے دے سکتے ہیں۔ خدا صرف یک طرفہ محبت کرنے والا نہیں بننا چاہتا۔ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ اُس کے فرزند بدلے میں اُس سے اور ایک دُوسرے سے محبت رکھیں۔ (مرقس۱۲:۳۰-۳۱)۔

یسوع پر اِیمان لانے کے بعد ہم خدا کی طرف سے (جہنم میں) سزا پانے کے خوف میں زندگی نہیں گزارتے بلکہ خدا میں، خدا اور دوسروں سے محبت کرنے کیلئے اور عدالت کے دِن دِلیری حاصل کرنے میں گزارتے ہیں (۱-یوحنا۴:۱۷-۱۸)۔



صرف صلیب (یسوع کا مرنا اور جی اُٹھنا) خدا کی راستی (واجب غصہ) کا اِملاپ خُدا کے رحم (عظیم محبت) سے کرواتی ہے۔

3۔ خدا ہم سے ابدی محبت رکھتا ہے۔

پڑھیں: یرمیاہ ۳۱:۳؛ رومیوں ۸:۳۹۔

خدا ہم سے اب بھی اُتنی ہی محبت کرتا ہے جتنی وہ پہلے کرتا تھا اور ہمیشہ کرتا رہے گا جس طرح اُس نے ہم سے ماضی میں صلیب پر کی تھی۔ خدا کی محبت ہم اِنسانوں کی محبت کی طرح حالات اور احساسات کی وجہ سے بدلتی اور گھٹتی نہیں ہے۔ خدا کی محبت ابدی اور ثابت قدم ہے۔ کوئی بھی چیز ہمیں خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی جو کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے۔

4۔ خدا کی محبت ہمیں بدلتی ہے۔

پڑھیں: رومیوں ۵:۵۔

خدا کی محبت صرف ہمارے احساسات کو چھوتی ہی نہیں ہے بلکہ ہمیں بدلتی بھی ہے۔ اُسکی محبت ہمیں اُس سے، دُوسروں سے اور یہاں تک کہ دُشمنوں اور کم ظرفوں سے محبت کرنے کی وجہ بنتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم خدا سے محبت تب ہی کر سکتے ہیں جب وہ اپنی محبت کو ہمارے دِلوں میں ڈالے۔ رومیوں ۵:۵ میں لکھا ہے "روح القدس جو ہمیں بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی محبت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے"۔ محبت ہمارے دِلوں میں پیدا نہیں ہوتی۔ محبت صرف خُدا کی جانب سے آتی ہے (۱-یوحنا ۴:۷)۔ محبت خدا کی فطرت ہے اور صرف خدا ہی اِس دُنیا میں محبت کا واحد سرچشمہ ہے۔

[redacted]

آپ نے بائبل کی چُنی ہُوئی عبارت یوحنا ۱:۴۱-۲۲ میں سے خدا کے ساتھ ذاتی وقت میں جو سیکھا اُسکو باری باری بیان کریں (یا اپنی نوٹ بک سے پڑھیں)۔ اُس شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور قبول کریں۔ اُسکے بارے میں کوئی بھی گفتگو نہ کریں۔

[redacted]

الف۔ نشونما کے لئے ذِمہ داری

آپکی روحانی نشونما کا ذِمہ دار کون ہے؟ مرقس ۴ کی تمثیلوں میں اِسکا جواب موجود ہے۔

1۔ بونے والے (کِسان) کی تمثیل

روحانی نشونما اور پھل دینے کی ذِمہ داری کس کی ہے؟

پڑھیں: مرقس ۴:۱-۲۰؛ لوقا ۸:۴-۱۵؛ متی ۱۳:۳-۲۳)۔

نوٹ: بیج خدا کے کلام کو پیش کرتے ہیں (لوقا ۸:۱۱)۔ خاص طور پر خدا کی بادشاہت کا پیغام (متی ۱۳:۱۹)۔ زمین لوگوں کے دِلوں اور ریوں کو پیش کرتی ہیں (متی ۱۳:۱۹؛ لوقا ۸:۱۲)۔

وہ بیج جو راہ کے کنارے گرے

یہ ایک بے حس، لاپرواہ اور سخت دِلوں کی تصویر ہے۔ جب کبھی بھی آپکے دِل کی یہ حالت با رویہ ہو تو آپ خدا کے کلام کا جواب نہیں دیتے ہیں۔ آپ مستقل طور پر یہ سوچتے ہیں کہ

خدا کے کلام میں میرے لئے کوئی اہمیت نہیں ہے اور پھر آپ اُسکے پیغام کو سمجھنے کی کوئی کوشش نہیں کرتے (متی ۱۳:۱۹) یا اپنے جواب کو خاموش کر دیتے ہیں۔ نتیجتاً دِل لاتعلقی میں بڑھتا رہتا ہے اور مزید سخت ہوتا جاتا ہے۔ اِبلیس خدا کے کلام کی پوشیدہ طاقت کو جانتا ہے اور وہ اُس کلام کو جو قبول نہ کیا گیا ہو چھین لینے کیلئے تیار ہے۔

یہاں خاص سبق خدا کے کلام کو قبول کرنا (مرقس ۴:۲۰) اور اُسکو سمجھنے کی پوری کوشش کرنا ہے (متی ۱۳:۲۳)۔ جب کبھی آپ خدا کے کلام کو سنیں، پڑھیں یا اُسکا مطالعہ کریں تو اپنے دِل کی اِس لاتعلقی، ناغیرا اور دُشمنی کے رویے سے فوری طور پر نبٹنے کی کوشش کریں۔

بیج جو پتھریلی زمین پر گرے

یہ ایک جلد باز، کم حوصلہ اور بے جڑ دِل کی تصویر ہے۔ جب کبھی بھی آپکے دِل کی یہ حالت اور رویہ ہوگا آپ خدا کے کلام کا جلدی سے جواب دینگے۔ آپ خدا کے کلام کو نتیجے اور سوچ بچار کے بغیر قبول کرتے ہیں۔ اِبتدا میں تو ہم خدا کے کلام کے بارے میں جوش اور جذبے کا شکار ہوتے ہیں مگر جب بھی مصیبت اور مشکل آتی ہے تو ہم ہمت ہار دیتے ہیں۔ ہماری بنیاد پختہ نہیں ہے اِس لئے ہم خدا کے کلام پر ثابت قدم اور مستقل قائم نہیں رہتے۔ ہم یہ سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں کہ سچی شاگردیت کا مطلب اطاعت کو قبول کرنا اور خود کا اِنکار کرنا اور حتیٰ کہ قربانی اور مصیبت قبول کرنا اور اُس کا سامنا کرنا ہے۔ یہاں خاص سبق خدا کے کلام پر ثابت قدم رہنا ہے (لوقا ۸:۱۵) اور ہر حال میں اِس پر ایمان رکھتے ہوئے قائم رہنا ہے۔ جب کبھی بھی آپکا دِل خدا کے کلام کو سن کر جذباتی پن کے احساس سے چھو جائے تو فوری طور پر اِس رویے سے نبٹنے کی کوشش کریں۔

بیج جو جھاڑیوں کے درمیان گرے

یہ ایک مصروف اور تقسیم شدہ دِل کی تصویر ہے۔ جب کبھی بھی آپکے دِل کی یہ حالت ہوگی تو آپ خدا کے کلام کے سوا ہر چیز کا جواب دینگے۔ آپکی غلط کاموں یا چیزوں پر ترجیحات ہونگی۔ آپ مستقل طور پر زندگی کی پریشانیوں، دولت کے فریب، زندگی کی عیش وعشرت اور اُن تمام خواہشات میں جو خدا کو ناراض کرتی ہیں اُلجھے رہیں گے۔ آپکا دِل دنیا اور خدا کی چیزوں کے درمیان بٹا رہیگا۔ دُنیا کی چیزیں خدا کے کلام کا دم گھونٹ دیتی ہیں۔ نتیجتاً خدا کا کلام آپکی زندگی میں کوئی پھل نہیں دیتا ہے۔

یہاں خاص سبق ہے کہ آپ خُدا کے سامنے اپنے دِل کو صاف، اچھا اور ایماندار رکھیں (لوقا ۸:۱۵)۔ اِسے دُنیا کی پریشانیوں، دولت کے فریب، دُنیا کی عیش وعشرت اور غلط خواہشات سے دُور رکھیں۔ فوری طور پر اُن پریشانیوں/دُنیاوی چیزوں کی طرف رغبت اور غلط خواہشوں اور اُنکی ترجیحات سے نمٹیں۔

بیج جو اچھی زمین پر گرے

یہ ایک ذمہ دار، ثابت قدم، پختہ اور پھلدار دِل کی تصویر ہے۔ جب کبھی بھی آپکے دِل کی یہ حالت اور رویہ ہوگا تو آپ بالکل اُسی طرح خدا کے کلام کا جواب دینگے جس طرح یسوع مسیح آپ سے اِسکا جواب دینے کی اُمید کرتے ہیں۔

پہلی زمین کے برعکس آپکا دِل خدا کے کلام کو سمجھتا اور قبول کرتا ہے (متی ۱۳:۲۳؛ مرقس ۴:۲۰)۔

دُوسری زمین کے برعکس، آپ خدا کے کلام کو اپنے دِل کی گہرائی میں اُتارتے ہیں اور مصیبت اور مشکل وقت میں اِس پر قائم رہتے ہیں (لوقا ۸:۱۵)۔

تیسری زمین کے برعکس، آپ اپنے دِل کو اُن سب چیزوں سے صاف اور خالی رکھتے ہیں جو خدا کے کلام کا دم گھونٹتی ہیں (لوقا ۸:۱۵)۔

لہٰذا چوتھی زمین کی طرح آپ ثابت قدم رہ کر خدا کیلئے پھل دیتے ہیں (لوقا ۸:۱۵)۔

کبھی آپ تیس اور کبھی سو گنا پھل دیتے ہیں (متی ۱۳:۲۳؛ مرقس ۴:۲۰)۔

اِس تمثیل کا پیغام

آپکے دِل کا رویہ اور حالت اِس بات کا فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ خدا کے کلام کا کس طرح جواب دینگے اور جس طرح آپ جواب دیتے ہیں وہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ خدا کیلئے کتنا پھل پیدا کرینگے۔

2- پوشیدہ طور پر بیج کی نشونما کی تمثیل

روحانی نشونما اور پھل دینے کی کس کی ذمہ داری ہے؟

پڑھیں: مرقس۴:۲۶-۲۹۔

نوٹس

نشونما لوگوں کیلئے پوشیدہ ہے (مرقس۴:۲۶-۲۷)۔

فطرتی دُنیا میں نشونما ہمیشہ ایک پوشیدہ راز ہے، چاہے یہ درخت اور پودوں کی نشونما ہو یا اِنسانوں اور جانوروں کی۔کوئی بھی مکمل طور پر یہ بیان نہیں کرسکتا کہ نشونما کیسے اور کیوں قرار پاتی ہے۔کسان اِس بات کو سمجھتے ہوئے بیجوں کو زمین پر پھیلاتا ہے کہ وہ اُنکی نشونما کا باعث نہیں بن سکتا اور اِسکا اُنکے اُگنے کے عمل، شاخوں کی نشونما، پھلوں کی تشکیل اور پھل دینے پر پورا اِختیار نہیں ہے۔دن اور راتیں گزرتی ہیں اور پودوں کی نشونما ہوتی ہے مگر کسان اِس نشونما میں کوئی کردار ادا نہیں کرتا۔وہ یہ نہیں جانتا کہ یہ کیسے ہوا ہے۔وہ اِس بات کا دھیان رکھتا ہے کہ بیج زمین میں ڈھکے ہوں، گھاس پھوس کو صاف کرتا ہے۔زمین کو نرم کرتا ہے، کھاد ملاتا ہے اور عام طور پر پودوں کو پانی دیتا ہے۔یہ تمام باتیں پودوں کی نشونما میں مدد تو کرتی ہیں مگر اُنکی نشونما کا باعث نہیں بن سکتیں۔تمام کسان صرف اِس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ بیج کی نشونما ہوگی اور وہ اِس کا صبر کے ساتھ اِنتظار کرتے ہیں جب تک فصل پوری طرح نہ پک جائے۔کسان کے لئے ضروری ہے وہ اِس نشونما کے سارے پہلوؤں کو خدا پر چھوڑ دیتے ہیں اور بھروسہ رکھے۔

اِسی طرح روحانی نشونما بھی ایک پوشیدہ راز ہے۔خدا لوگوں کی زندگی میں اپنی حکومت اور بادشاہت کو قائم کرنے اور اِسکی ترقی کا بانی ہے۔اِسی طرح روحانی بیج جو کہ خدا کا کلام ہے اور وہ لوگوں کے دِلوں پر اور عام طور پر تمام معاشرے میں طاقت ور طور پر اثر انداز ہوتا ہے (یوحنا۳:۵-۸؛ ۱-کرنتھیوں۲:۵-۹)۔

خدا کے کلام کی پوشیدہ طاقت (مرقس۴:۲۸)۔

بالکل اپنے طور پر بیج بغیر کسی ظاہری وجہ اور اِنسانوں کی مدد کے زمین میں اُگتا، پھلتا پھولتا، شاخوں اور ڈنڈیوں کی شکل اِختیار کرتا ہے۔یہ اِس طرح لگتا ہے کہ جیسے خدا نے اِس چھوٹے سے بیج میں نشونما کا پوشیدہ راز ڈال دیا ہو اور بیج جانتا ہے کہ کیا کرنا ہے، کب اور کیسے کرنا ہے۔خدا نے اِس چھوٹے سے بیج میں اُس طاقت کو ڈالا ہے۔

اِسی طرح خدا کے کلام میں بھی پوشیدہ طاقت ہے۔مسیحی اپنی پوری کوشش کرتے ہیں کہ خدا کے کلام کی تبلیغ کریں اور دیکھیں کہ خدا کا کلام تسلیم ہو اور اگر ممکن ہو تو تمام بُت پرستی، حکومت، تعلیم، زراعت، صنعت، خاندان، تجارت اور بڑے پیمانے کے سماجی رابطے اِسکی پیروی کریں۔اِسکے باوجود اِنسانوں کی مدد کے بغیر خدا بہتر جانتا ہے کہ کیا کرنا ہے، کب اور کیسے کرنا ہے۔تھوڑا تھوڑا خدا کا کلام ایک شخص سے دُوسرے شخص تک، ایک قوم سے دُوسری قوم تک سفر کرتا ہے اور اِسکی طاقت اِنسانی زندگی کے دائرے میں اثر انداز ہوتی ہے (۱-پطرس۱:۲۳-۲؛ ۳:۲-۴؛ اعمال۱۹:۱۰)۔

فصل کاٹنے کا وقت آخری فتح ہوگا (مرقس۴:۲۹)۔

آیت ۲۹ کہتی ہے "پھر جب اناج پک چکا تو فی الفور درانتی لگاتا ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آ پہنچا"۔اُس فصل کا ذکر بہت ہی ڈرامائی ہے: "فی الفور" جب اُسکے کاٹنے کا وقت آجائے تو کسان بلا تاخیر اُسکو کاٹتا ہے۔یہ حقیقت ایک عظیم احساس اور حوصلہ افزائی ہے اُنکے لئے جو اُس وقت کے آنے کا صبر سے اِنتظار کرتے ہیں کیونکہ جب بھی یہ وقت آتا ہے مکمل فتح کے ساتھ آتا ہے۔

اِسی طرح، خدا کا اپنی بادشاہی سے متعلق منصوبہ ضرور ہے کہ عمل میں آئے اور یقیناً عمل میں آرہا ہے۔خدا کی بادشاہت کا آنا ناقابل مزاحمت ہے۔یہ بیج اپنی ذاتی وراثت اور خدا کے دِئے ہوئے نظام کے تحت بڑھتا ہے چاہے کسان اِسکو نہ دیکھ سکے۔اِسی طرح خدا کا کام خدا کی بادشاہت میں اپنی مرضی سے نشونما پاتا ہے چاہے ہم اِسکو کبھی نہ دیکھ سکیں۔اُس وقت خدا کے منصوبے میں فیصلہ کریں اور خدا کی بادشاہت اپنی پوری شان سے ظاہر ہوگی (متی۱۳:۴۱؛ مکاشفہ۱۱:۱۵)۔

اِس تمثیل کا پیغام

کوئی بھی نہیں بلکہ صرف خدا اکیلا روحانی نشوونما کا مالک ہے۔ اِسی لئے، وہ اِنسانوں اور تمام عالم کے لوگوں کے دِلوں میں اپنی حکومت کو قائم اور برقرار رکھنے کا بانی ہے اور وہ اِسکو خود مختارانہ طور پر کرتا ہے۔ یہ تمثیل اِنسانوں کے جوش وجذبے، اِنسانوں کے اپنے عقیدوں اور اِنسانوں کی خدا کے کام کیلئے بے صبری کی اِنتہا دیتا ہے۔ لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ "خدا اپنی حکومت کو اِس اندھیری اور ٹوٹی ہوئی دُنیا میں جلد ہی قائم کیوں نہیں کرتا؟" اِسکا نتیجہ اکثر مایوسی، حوصلہ شکنی، شک وشبہ، کوشش اور ثابت قدمی کے کھونے کا ہوتا ہے۔ یہ تمثیل ہماری مایوسی کو اُمید اور بھروسے میں بدلتی ہے۔ جب بھی ہم بیج بوتے ہیں، کسی نہ کسی دِن اُسکا پھل ملتا ہے (یسعیاہ ۵۵:۱۱)۔ ہم بہت کچھ نہیں سمجھتے مگر خدا کا منصوبہ ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے۔

3۔ اِن دو تمثیل کے درمیان تعلق

تعلیم دیں۔ بیج بونے والے (کِسان) کی تمثیل اِنسانوں کی روحانی نشوونما پر زور دیتی ہے۔ آپ کی زِندگی میں روحانی نشوونما کا اِنحصار خدا کے کلام کے متعلق آپ کے جواب پر ہے۔ اور خُدا کے کلام کی بابت آپ کے جواب کا اِنحصار آپ کے دِل کی حالت اور رویہ پر ہے۔

پوشیدگی میں بیج کی نشوونما کی تمثیل روحانی نشوونما کے اعتبار سے اِنسانی ذِمہ داری پر زور دیتی ہے۔ آپ نہیں، صرف خدا ہی اکیلا آپ کی زِندگی میں روحانی نشوونما کا بانی ہے۔ اپنی خود مختاری سے وہ ہمارے اور تمام دُنیا کے لوگوں کے دِلوں میں اپنی حکومت کو قائم ودائم رکھتا ہے اور اِسکو بڑھاتا ہے (۱-کرنتھیوں ۳:۶)۔ یہ اِس حقیقت کو مسترد نہیں کرتا کہ ہم خدا کے ساتھ کام کریں جیسے وہ اِسکو اُگاتا ہے (۱-کرنتھیوں ۳:۶)۔ اِسکے باوجود یہ تمثیل خدا کے لوگوں کی زِندگی میں خود مختارانہ کام پر زور دیتی ہے۔ جب خدا چاہے تب ہی یہ بیج اُگے، پھولے اور بڑھے گا۔

ب۔ بے جان اور جاندار چیزوں کے درمیان فرق

ایک کار اور درخت کے درمیان کیا فرق ہے؟



نوٹس: ایک کار

- بے جان ہے یا بے جان ہے یا بے جان چیزوں سے بنی ہے۔
- اِس کی بنی ہوتی ہے۔
- ظاہری ظاہری طور پر اِنجن سے چلتی ہے۔
- تمام پُرزے پرجات باہر سے جمع کئے جاتے ہیں۔
- اِنسانی مصنوعات میں ایک مخصوص شکل رکھتی ہے۔
- کم وقت لیتی ہے۔
- بہت مہنگی ہوتی ہے۔
- ایک اور کار پیدا نہیں کر سکتی۔
- خراب ہو جاتی ہے اور زنگ آلودہ ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔



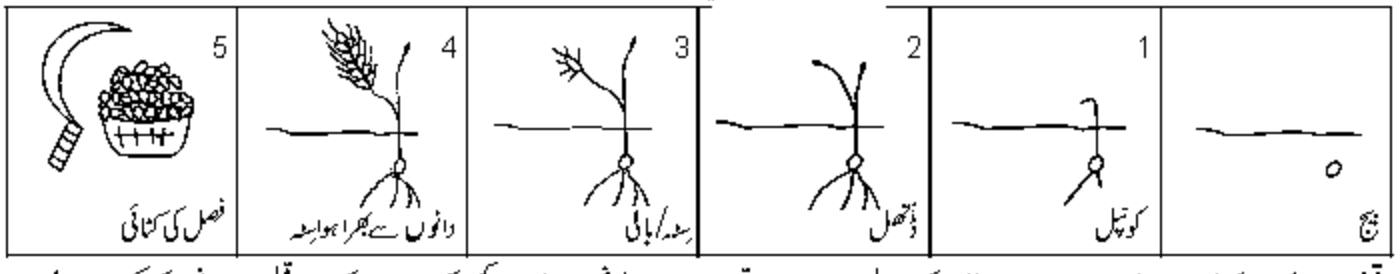
نوٹس: درخت

- جاندار ہے اور ایک جاندار جسم کی طرح بڑھتا ہے۔
- خُدا کا بنایا ہوا ہے۔
- اندرونی نشوونما جاری رکھتا ہے۔
- ہر عضو/حصہ اندر سے مسلسل بڑھتا رہتا ہے۔
- ہر ایک درخت اور اُس کے پتے الگ الگ ہوتے ہیں۔
- بڑھنے میں کافی وقت لیتا ہے اور اِس کی نشوونما کے مراحل ہوتے ہیں۔
- بہت سا پھل کما سکتا ہے۔
- بہت سے اور درخت پیدا کر سکتا ہے۔
- جامد وساکن نہیں رہ سکتا اور ضرور بڑھتا یا مرتا ہے۔

ج۔ نشونما کے مرحلے

1۔ پودے کی جسمانی نشونما کے مرحلے

نقشہ کھینچیں: مرقس۴:۲۸-۲۹ میں دی ہوئی مثال کے مختلف مرحلوں کا نقشہ یا تصویر بنائیں۔



تعلیم دیں: نشونما کے ایک مرحلے سے دُوسرے مرحلے تک کی تبدیلی درجہ بہ درجہ ہوتی ہے جو کہ ناقابل فہم ہے۔ کسان کبھی بھی اِس بات کی طرف قطعی اِشارہ نہیں کرسکتا کہ شاخ کب پھوٹے گی اور کب پورا دانا پیدا ہوگا۔ نشونما عام حالات میں فطرت کے عین مطابق ہے اور کوئی بھی اِس سلسلے کو روک نہیں سکتا۔ جسمانی طور پر ہر زندہ چیز یا تو بڑھتی ہے یا مر جاتی ہے مگر کبھی بھی ایک حالت میں قائم نہیں رہتی۔ درخت، پودے، اِنسان اور جانور یا تو بڑھتے ہیں یا مرجاتے ہیں مگر پتھر کی طرح ایک ہی حال میں نہیں رہ سکتے ہیں۔ ہر زندہ چیز نشونما کے مرحلوں سے ہوکر گزرتی ہے اور اِسی طرح ضرور ہے کہ کبھی بھی روحانی طور پر نشونما پائے۔ وہ بھی مختلف مرحلوں سے گزرتے ہوئے نشونما پاتے ہیں۔

2: مسیحیوں کی روحانی نشونما کے مرحلے

عبرانیوں کے نام خط میں مسیحیوں کی نشونما کے تین مرحلے کون کون سے ہیں؟

پڑھیں: عبرانیوں۵:۱۱-۶:۳

نوٹس: مصنف، عبرانی مسیحیوں کو ملامت کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگرچہ وہ کئی برسوں سے مسیحی ہیں لیکن اُنہوں نے نشوونما نہیں پائی۔ یہاں تین مختلف اقسام کے مسیحیوں کا ذکر کیا گیا ہے:

شیر خوار، بالغ، اُستاد۔ ہر کسی کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

شیر خوار (دودھ پینے والے بچے)	بالغ (پختہ لوگ)	اُستاد
آیت ۱۱ اُن کو بائبل سمجھنا مشکل لگتا ہے۔ آیت ۱۱ وہ سیکھنے میں سُست رفتار ہوتے ہیں۔ اُن کو بہت زیادہ وقت، تائید، دوبرائی، حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ آیت ۱۲ اُن کو ایک اُستاد کی ضرورت ہوتی ہے جو سمجھنے اور فہم پانے میں اُس کی مدد کرے۔ آیت ۱۲ اُن کو دودھ (بائبل کی ہر آسان تعلیم) کی ضرورت ہوتی ہے۔ آیت ۱۳ وہ بائبل کی تعلیم سے واقف نہیں ہوتے۔ آیت ۱۴ اُن کو نیک وبد کی پہچان میں دشواری ہوتی ہے۔	آیت ۱۴ وہ ٹھوس غذا کھاتے ہیں (وہ خود بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں)۔ آیت ۱۴ وہ مسلسل بائبل کو اِستعمال کرتے ہیں اور اِس کی تعلیمات کو عمل میں لاتے ہیں۔ آیت ۱۴ وہ نیک وبد میں پہچان کرسکتے ہیں۔	آیت ۱۲ وہ شیر خواروں کو بالغ ہونے کی تعلیم دیتے ہیں۔

کرنتھیوں کے نام خط میں مسیحی کی نشوونما کے تین مراحل کون کون سے ہیں؟

پڑھیں: ۱-کرنتھیوں۲:۱۵-۳:۱۱

نوٹس: کرنتھس کی کلیسیا کو پولُس اِس کے متعلق لکھ رہا ہے کہ حقیقت میں "روحانی" ہونا کیا ہے۔ مسیحیوں کی مختلف تین اقسام ہیں: شیر خوار، روحانی اور کارگن۔ ہر کسی کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

شیر خوار	روحانی (بالغ)	کارگن
آیت ۱ وہ ابھی تک دُنیا کے عام لوگوں کی طرح سوچتے اور رویہ رکھتے ہیں۔ آیت ۳ وہ حاسد ہوتے ہیں اور لڑتے جھگڑتے ہیں۔ آیت ۴ وہ گروپ میں الگ تھلگ رہتے ہیں۔	آیت ۱۲ وہ مسیحیوں کی طرح سوچتے ہیں۔ آیت ۱ وہ روحانی ہوتے ہیں۔	آیت ۵ وہ خُدا کے خادِم ہوتے ہیں۔ ہر کوئی خُدا کی طرف سے ذمہ داری رکھتا ہے۔ آیت ۶ کچھ کارگن نئی جماعتیں بنانے (بشارتی خِدمت) کا کام کرتے ہیں۔ دوسری کارگن خُدا کے کھیت کو پانی دیتے ہیں۔ (ترقی پزیر اِیمانداروں کی دیکھ بھال کرتے ہیں)۔ آیت ۱۰ کچھ کارگن بُنیاد ڈالتے ہیں (مسیح کی طرف لوگوں کی راہنمائی کرتے ہیں)۔ دوسری کارگن خُدا کی عمارت کو تعمیر کرتے ہیں۔ (اِیمانداروں کی اِصلاح کر کے بالغ بناتے ہیں)۔

یوحنا کے خط میں مسیحیوں کی ترقی کے مختلف تین مراحل کون کون سے ہیں؟

پڑھیں: ۱-یوحنا۲:۱۲-۱۴

بچے	نوجوان	باپ
آیت ۱۲ وہ معافی پا چکے ہوتے ہیں۔ آیت ۱۳ وہ خُدا باپ کو جانتے ہیں۔	آیت ۱۴ وہ مضبوط ہوتے ہیں۔ خُدا کا کلام اُن میں سکونت کرتا ہے۔ وہ اِبلیس پر غالب آ چکے ہوتے ہیں۔	آیت ۱۴ وہ کافی دیر پہلے سے خُدا کو جان چکے ہوتے ہیں۔ اُن کے (روحانی) سُرخ زندہ ہوتے ہیں۔

د۔ نشوونما کے متعلق سبق

1: مسیحی نشوونما

ضرور ہے ہر مسیحی نشوونما پائے۔ پولس رسول، یوحنا رسول اور عبرانیوں کا مصنف صاف طور پر اِس بات کا اِظہار کرتا ہے کہ مسیحی لازماً نشوونما پانی چاہئے۔ مسیحی ہونا نہ صرف ایک عہدہ ہے بلکہ ایک عمل ہے۔ مسیحی ہونا ایک مقام پر ٹھہرنا نہیں ہے بلکہ ایک زائر (سیلانی) مسافر کی طرح ساری زندگی سفر کرتے رہنا ہے نہ کہ ایک جگہ رُک جانا۔ اِسکی نجات ایک اِبتدائی قدم ہے اور پھر یہ ایک سلسلہ کی طرح جاری ہو جاتا ہے جب تک یہ یسوع کی دُوسری آمد پر ختم نہیں ہوتا۔

2- مسیحی نشوونما کے مراحل

بائبل نشوونما کے تین مراحل کو کہتے ہے:

- بچپنے کا مرحلہ (ایک نیا ایماندار)۔
- بالغ مرحلہ (شاگرد)۔
- ایک خادم کا مرحلہ (ایک کارکن)۔

ضرور ہے کہ ہر مسیحی اگلے مرحلے کی طرف بڑھے۔

اگر آپ اب تک یسوع کے نئے پیروکار ہیں تو:

- آپ کو بائبل کی ابتدائی تعلیم (روحانی دودھ) کی ضرورت ہے۔
- آپ کو ایک بالغ مسیحی (اُستاد/مُرشد) کی ضرورت ہے جو آپکی نشوونما میں مدد کر سکے۔
- آپکا مقصد روحانی بلوغت (یسوع مسیح کا شاگرد بننے) کی طرف بڑھنا ہے۔

اگر آپ یسوع کے شاگرد (بالغ پیروکار) ہیں تو:

- آپ اپنی روحانی نشوونما اور رویہ کی ذمہ داری خود اُٹھائیں گے۔
- آپ خود ہی (خُدا کے ساتھ اپنے ذاتی وقت میں) اور دیگر مسیحیوں (چھوٹے گروپ) کے ساتھ مل کر بائبل کا مطالعہ اور اُس پر عمل کریں گے۔
- آپکا مقصد پھل دینے میں نشوونما پانا اور یسوع مسیح کے خدمت گزار رہنا ہے۔

اگر آپ (یسوع مسیح اور اُس کی کلیسیا کے) خدمت گذار ہیں تو:

- آپ یسوع کی شاگرد کی حیثیت سے مستقل نشوونما کرتے رہیں گے۔
- آپ کھوئے ہوئے لوگوں کو ڈھونڈنے (تبلیغ) اور مجات یافتہ لوگوں کی تعمیر (شاگرد بنانے۔تربیت) کر کے یسوع مسیح میں خدا کی خدمت کرینگے۔
- آپکا مقصد خدا کو جلال دینا، اُسکی بادشاہت کو بڑھانا اور دُوسرے لوگوں کی زندگی میں خدا کیلئے پھل پیدا کرنا ہے۔

ہ۔ خود کا موازنہ کرنا

1: دُعا اور موازنہ کرنا

خاموشی سے خود کا موازنہ کریں۔

اِن میں سے کونسی خصوصیات آپکے بارے میں زیادہ بیان کرتی ہیں؟

خدا کیا چاہتا ہے کہ آپ اِس کے متعلق کریں؟

2۔ دُعا کریں اور عہد باندھیں

اگر آپ ابھی نئے مسیحی ہیں تو یسوع مسیح کے شاگرد (بالغ مسیحی) بننے کا عہد کریں۔

اگر آپ شاگرد ہیں تو یسوع کے خدمت گذار بننے کا عہد کریں۔

- بشارتی خدمت کریں۔
- شاگرد بنائیں (گروپ کے راہنما بنیں)۔
- سیکھائیں، تعلیم دیں، یسوع کی کلیسیا یا خدا کی بادشاہت میں اور بہت سی خدمات میں سے کوئی کریں۔

[redacted]

باری باری ایک چھوٹی سی دُعا میں خدا کے کلام کا جواب دیں جو آپ نے آج کی تعلیم میں سیکھا ہے۔ یہ عمل آپ چھوٹے گروپوں میں بھی دوہرا سکتے ہیں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما لوگوں کو گھر پر تیاری کے اِس عمل کو ایک صفحے پر لکھ کر دیں یا اُنکو خود ڈائری میں اِسکی نقل کرنے دیں۔

1۔ عہد: روحانی پختگی اور پھل دینے میں نشوونما کیلئے عہد کریں۔

2۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا: خدا کے ساتھ روزانہ یوحنا ۴:۲۳-۲۴ کی آدھی عبارت کے ذریعے ذاتی وقت گزاریں، پسندیدہ بیج کے طریقے کو اِستعمال میں لائیں۔ اِسکو درج کریں۔

3۔ بائبل کا مطالعہ۔ مکاشفہ ۲۱:۱-۲۲:۶۔ موضوع "میں کہاں جا رہا ہوں؟" بائبل کی تعلیم کے پانچ عملی طریقوں کو اپنائیں، درج کریں۔

4۔ دعا: کسی خاص شخص یا چیز کیلئے دُعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے۔ زبور ۵:۳۔

5۔ اپنی شاگرد بنانے کے عمل کی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں۔ عبادت، خدا کے ساتھ ذاتی وقت، تعلیمی اور اُس تیاری کے نوٹ کا بھی اندراج کریں۔